66891 ـ كيا رمضان المبارك كے كيلنڈورں پر اعتمار كرنا صحيح ہے ؟

سوال

ہم سعودى عرب كے قنفذہ نامى علاقہ ميں رہتے ہيں، اور رمضان المبارك ميں سحرى اور افطارى اور نمازوں كے اوقات كے ليے بہت مدت سے ام القرى كيلنڈى اور جنترى پر عمل كرتے چلے آ رہے، ليكن ايك برس يا اس سے كچھ زيادہ مدت قبل اسلامك سينٹر والوں نے قنفذہ كے ليے خاص كيلنڈر اور جنترى تقسيم كى جس ميں بعض اوقات دس يا اس سے كچھ كم منٹوں كا ام القرى كيلنڈر سے فرق پايا جاتا ہے.
مشكل يہ ہے كہ اب لوگ دو قسموں ميں بٹ گئے ہيں، بعض ديہاتوں اور بستيوں كے لوگ مكہ مكرمہ كے اوقات والے كيلنڈر پر عمل كرتے ہيں، اور بعض لوگ اس علاقہ كى خاص جنترى پر عمل كرنے لگے ہيں، اب ہمارى مشكل روزوں ميں بھى شروع ہو چكى ہے كہ آيا ہم مكہ مكرمہ كا كيلنڈر جو قنفذہ كے كيلنڈر سے دس منٹ تاخير بتاتا ہے اس پر عمل كريں يا كہ اپنے علاقہ كے خاص كيلنڈر پر، كيا مكہ مكرمہ كے كيلنڈر كے مطابق روزہ ركھنے والے كا روزہ صحيح ہو گا كيونكہ اس نے علاقے كے كيلنڈر كے اعتبار سے دس منٹ ليٹ سحرى كى، تو اس طرح اس كا روزہ صحيح نہيں كيونكہ اس نے اذان كے بعد سحرى كھائى ہے ؟
گزارش ہے كہ اس مسئلہ ميں سنجيدگى كے ساتھ بحث و تمحيث كى جائے كيونكہ لوگوں ميں اختلاف پيدا ہو چكا ہے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

لوگوں كے مابين جو كيلنڈر اور جنترياں منتشر ہيں ان پر دو شرطوں كے بغير عمل اور اعتماد كرنا جائز نہيں:

پہلى شرط:

اسے جارى كرنے والے اہل علم اور تجربہ كار لوگ ہوں.

دوسرى شرط:

وہ كيلنڈر اس علاقے كے ساتھ خاص ہو جہاں سے يہ جارى ہوا ہے، اور اس علاقے سے دور بسنے والے شخص كے ليے اس كيلنڈر اور جنترى پر عمل كرنا جائز نہيں، كيونكہ ان دونوں علاقوں كے نظام الاوقات ميں فرق ہوتا ہے.

اور جس شخص كے پاس يہ كيلنڈر، جنترى يا نظام الاوقات موجود نہ ہو جس پر وہ سحرى اور افطارى كے ليے اعتماد كرے، تو اس كے ليے ممكن ہے كہ وہ طلوع فجر اور غروب آفتاب كا مشاہدہ كر كے تحقيق كرے، يا پھر كسى امانتدار مؤذن پر اعتماد كرے جو اوقات كا علم ركھتا ہو.

چنانچہ جب علم ہو كہ مؤذن طلوع فجر صادق ہونے پر اذان كہتا ہے تو اذان سنتے ہى فورى كھانے پينے سے رك جانا چاہيے، اور اگر اس كے متعلق علم ہو كہ وہ غروب آفتاب كے بعد اذان ديتا ہے تو روزہ افطار كرنا حلال ہو گا طلوع فجر يا غروب آفتاب سے كچھ مدت بعد اذان دينے والے كا اعتبار نہيں كيا جائيگا.

دوم:

سوال نمبر (8048) كے جواب ميں شيخ عبد الرحمن البراك حفظہ اللہ كى كلام بيان ہو چكى ہے كہ:

" يہ جنترى و كيلنڈر اور نظام الاوقات لوگوں كے ليے گھنٹو اور منٹوں كے حساب سے نمازوں كے اوقات معلوم كرنے كا ايك وسيلہ بن چكے ہيں، چنانچہ اس كا خيال كرنا چاہيے "

ليكن اس كا يہ معنى نہيں كہ اس وضع كردہ نظام الاوقات ميں كوئى غلطى نہيں ہو سكتى، سوال نمبر (26763) كے جواب ميں شيخ علامہ البانى رحمہ اللہ تعالى كى بعض كيلنڈروں اور نظام الاوقات ميں غلطيوں كے متعلق كلام بيان ہو چكى ہے، يہ شيخ رحمہ اللہ تعالى كى كوشش و بيسار ہے.

اور يہ معلوم ہى ہے كہ " ام القرى " كيلنڈر اور نظام الاوقات ايك بلند مصداقيت ركھتا ہے، چنانچہ سعودى عرب كے مفتى عام اور كبار علماء كميٹى اور مستقل فتوى اور بحث علمى كميٹى كے چئرمين شيخ عبد العزيز بن عبد اللہ آل شيخ حفظہ اللہ تعالى نے ـ ايك خطبہ جمعہ ميں ـ يہ بات كہى ہے كہ:

ام القرى كيلنڈر اور نظام الاوقات ايك دقيق اور شرعى نظام الاوقات ہے اس ميں شك كرنا ممكن نہيں "

اور ان كا يہ بھى كہنا ہے:

امت كے علماء كرام نے اس نظام الاوقات اور كيلنڈر كى توثيق كى ہے اور تجربہ بھى ہوا اور اس كى تطبيق بھى كى گئى جس سے يہ ثابت ہوا كہ يہ شرعى اوقات كے مطابق ہے.

اور شيخ عبد العزيز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ تعالى نے 1418 ھجرى ميں ايك بيان جارى كيا تھا جس ميں ام القرى كلينڈر كى توثيق كى گئى تھى" انتہى

اور شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ تعالى نے بيان كيا ہے كہ اس ميں فجر كے اوقات كا بسيط فرق يعنى تقريبا پانچ منٹ كا

فرق پایا جاتا ہے، آپ یہ بیان سوال نمبر (66202) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

سوم:

القنفذہ شہر کے متعلق یہ ہے کہ: یہ علاقہ بحر احمر کے ساحل پر واقع ہے جو مکہ اور جدہ کے متوسط شمالی اور جازان کے جنوبی طرف مکہ اور جدہ سے (380) کیلو میٹر جنوب میں واقع ہے، اور خط طول بلد پر (5 . 41) مشرق اور عرض بلد (8 . 19) ڈگری پر شمال میں واقع ہے.

لیکن مکہ مکرمہ خط عرض (27 . 21) پر شمال اور طول (49 . 39) مشرق میں واقع ہے.

اور نمازوں کے اوقات میں ام القری نظام الاوقات کے حساب سے غور و فکر کرنے سے ہمیں یہ پتہ چلتا ہے کہ مکہ اور قنفذہ کے درمیان مسافت کی بنا پر ان علاقوں کے اوقات میں فرق ہے، چنانچہ قنفذہ والوں کے لیے ام القری تقویم پر اعتماد کرنا صحیح نہیں.

چنانچہ اس دن یعنی: مثلا: 30 رجب 1426 ہجری نمازوں کے اوقات درج ذیل ہیں:

مکہ مکرمہ:

فجر: چار بجکر چوالیس منٹ. (4 . 44)

طلوع آفتاب: چھ بجکر چار منٹ (6 . 4)

ظہر بارہ بجکر انیس منٹ (12 . 19)

عصر تین بجکر چوالیس منٹ (3 . 44)

مغرب چھ بجکر چونتیس منٹ (6 . 34)

عشاء آٹھ بجکر چار منٹ (8 . 4).

القنفذہ کی نمازوں کا وقت:

فجر: چار بجکر چونتیس منٹ. (4 . 34)

طلوع آفتاب: چھ بجکر ایک منٹ (6 . 1)

ظہر بارہ بجکر پندرہ منٹ (12 . 15)

عصر تین بجکر سینتیس منٹ (3 . 37)

مغرب چھ بجکر اٹھائیس منٹ (6 . 28)

عشاء سات بجکر اٹھاون منٹ (7 . 58).

تو اس طرح یہ معلوم ہوا کہ اسلامك سینٹر مکتب جالیات والوں نے جو نظام الاوقات آپ کے لیے تقسیم کیا ہے وہ صحیح ہے، جو آپ کے علاقے کے ساتھ مختص ہے.

اور آپ نے اوقات میں جو فرق بیان کیا ہے وہ واقعتا بالفعل موجود ہے اس لیے آپ اوقات میں اس فرق کو مد نظر رکھیں اور اس کا لحاظ کرتے ہوئے اپنی نمازیں اور روزے کی ادائیگی کریں.

اللہ تعالی ہمیں اور آپ کو توفیق نصیب کرے اور اپنی رضا کے کام کرنے کی راہنمائی دے.

واللہ اعلم .